مشین آدمی نہیں

خاور نقیب

تعارف: خاور نقیب کی یہ نظم ان کے شعری مجموعہ ''قلم فردوس'' (مطبوعہ ۲۰۰۸ء) سے منتخب کی گئی ہے۔ مختصر نظموں کے علاوہ آپ نے طویل نظمیں بھی لکھی ہیں۔ خاور نقیب صرف نظم کے شاعر نہیں بلکہ انھوں نے مثنوی، غزل، رباعی وغیرہ اصناف پر بھی طبع آزمائی کی ہے۔

مشین آدمی نہیں
مشین تو مشین ہے
مشین کو تھکن نہیں
مشین بے نیازِ غم
نہ اس میں سوز و ساز ہے
نہ وصفِ دل گداز ہے

مشین آدمی نہیں
مشین تو مشین ہے

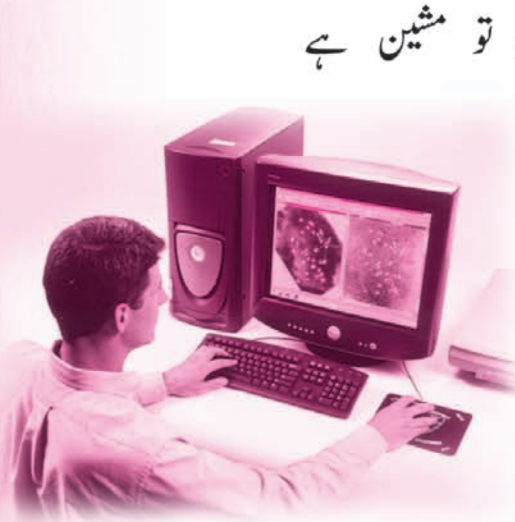

اسے بنائے آدمی
اسے چلائے آدمی
جو چاہے اس کو توڑ دے
بہ شوق پھر سے جوڑ دے
چلائے گر نہ آدمی
مشین ہے فضول شے
سراپا دھول دھول شے

مشین آدمی نہیں
مشین تو مشین ہے

★★★

سوالات

۱۔آدمی کے اندر ایسی کون سی چیز ہے، جس کے سبب وہ زندہ ہے مگر مشین اس سے محروم ہے؟
۲۔مشین ایک فضول چیز کب بن جاتی ہے؟
۳۔مشین رنج وغم سے بے نیاز کیوں ہے؟

مشق

۱۔لفظ و معنی

معنی	لفظ	معنی	لفظ
اچھائی۔تعریف	وصف	بے پروا۔بے غرض	بے نیاز
سر سے پاؤں تک حلیہ	سراپا	زیادہ۔بے کار	فضول

۲۔جملے بنائیے:

آدمی۔مشین۔دھول۔رنگ۔شوق۔فضول

۳۔ایک مصرعے کو دوسرے درست مصرعے کے ساتھ جوڑیے:

الف	ب
مشین کو تھکن نہیں	سراپا دھول دھول شے
جو چاہے اس کو توڑ دے	مشین تو مشین ہے
مشین آدمی نہیں	بہ شوق پھر سے جوڑ دے
مشین ہے فضول شے	مشین بے نیازِ غم

۴۔لفظ یا جملے کو آپس میں ملانے والے الفاظ یعنی و، اور، کر، بھی، پھر وغیرہ ''حروفِ عطف'' کہلاتے ہیں۔
''حروف عطف'' کے استعمال کی چند مثالیں حسب ذیل ہیں۔
صبح وشام۔کتاب اور کاپی۔وہ آج بھی نہیں آیے۔سوچ سمجھ کر لکھنا۔اس سبق سے حروف عطف کی مثالیں تلاش کر کے لکھیے۔
۵۔پڑھی گئی نظم سے چار مذکر الفاظ اور چار مؤنث الفاظ چن کر کاپی میں تحریر کیجیے۔
۶۔آپ کے لیے کام:
پانچ الگ الگ مشینوں کی تصویریں پروجیکٹ کی کاپی میں چسپاں کیجیے اور ان کے نام لکھیے۔